



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID:6-25/AIMS
December 8, 2025

فکر و نظر

مشتاق احمد خان کا استعفیٰ: ایمان کی آزادی اور تنظیمی جمود سے بغاوت۔

ڈاکٹر طاہر انزیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: Mushtaq Ahmad Khan and the Struggle for Ideological Freedom

Keywords: Mushtaq Ahmad Khan, resignation, ideological freedom, organizational rigidity

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

مشتاق احمد خان کا جماعت اسلامی سے استعفیٰ پاکستان کی سیاسی اور فکری تاریخ میں ایک اہم موڑ ہے۔ سابق سینیٹر (مارچ 2018 تا مارچ 2024، خیبر پختونخوا سے جماعت اسلامی کی نمائندگی) نے 19 ستمبر 2025 کو استعفیٰ جمع کروایا، جب وہ گلوبل سوموڈ فلوٹیل (غزہ کی ناکہ بندی توڑنے کی انسانی امدادی مہم، اکتوبر 2025 میں بحیرہ روم میں شروع) پر سوار تھے۔ یہ استعفیٰ 19 اکتوبر 2025 کو عوامی طور پر اعلان کیا گیا، جب کہ جماعت نے ابھی تک باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا۔ مشتاق، جو نظریاتی وابستگی اور جدوجہد کی علامت ہیں، نے یہ فیصلہ آزادانہ جدوجہد کے لیے کیا، جو پاکستان کی سیاسی جماعتوں میں تنظیمی ڈسپلن اور ذاتی ضمیر کے درمیان تنازع کی مثال ہے۔

مشتاق احمد خان (پیدائش: 3 مارچ 1974) نے اپنے سیاسی سفر کا آغاز اسلامی جمعیت طلبہ (جماعت اسلامی کی طلبہ تنظیم) سے کیا، جو ان کی اعلیٰ تعلیم کے دوران ہوا۔ وہ جماعت اسلامی خیبر پختونخوا کے صوبائی صدر رہے، جہاں سے اپریل 2022 میں استغنیٰ دیتا کہ سینیٹ کی ذمہ داریوں پر توجہ دیں۔ جماعت اسلامی، جو مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے 1941 میں قائم کی، پاکستان کی ایک اہم اسلام پسند جماعت ہے جو اسلامی حکومت، کرپشن کے خلاف جدوجہد اور عالمی مسائل جیسے فلسطین پر توجہ دیتی ہے۔

تاریخی طور پر، جماعت نے 1953 کی احمدیہ مخالف تحریک میں حصہ لیا (جس میں مودودی کو سزائے موت سنائی گئی، بعد میں تبدیل)، 1971 کی جنگ میں بنگلہ دیش کی آزادی کی مخالفت کی، اور 1996 میں بے نظیر بھٹو کی حکومت کے خلاف احتجاج کیے۔ سماجی سیاق میں، خیبر پختونخوا جیسے علاقوں میں جماعت کا اثر پشتون اور بلوچ نسلی گروہوں میں ہے، جہاں یہ انصاف اور انسانی حقوق کی جدوجہد کرتی ہے۔ مشتاق نے سینیٹ میں فلسطین (غزہ اور بیت المقدس)، کشمیر، ڈاکٹر عافیہ صدیقی (2003 سے امریکی حراست میں)، عمران خان (پی ٹی آئی چیئرمین، 2023 گرفتاری) کے شفاف ٹرائل، اور بلوچستان/پختون مسائل پر آواز اٹھائی۔ مثال کے طور پر، مئی 2024 میں ڈی چوک دھرنا (غزہ جنگ کے خلاف احتجاج) منعقد کیا، جس پر مقدمہ درج ہوا۔ یہ پس منظر ان کے استغنیٰ کو تنظیمی پابندیوں سے آزادی کی منطقی توسیع بناتا ہے۔

استغنیٰ کی بنیادی وجہ آزادانہ جدوجہد ہے، خاص طور پر فلسطین، انسانی حقوق، میڈیا آزادی، بلوچستان (بلوچ قوم پر مبنیہ مظالم) اور پختون مسائل (پشتون تحفظ موومنٹ کی حمایت) پر۔ مشتاق نے کہا کہ تنظیمی ڈسپلن (جیسے قیادت کی منظوری کی ضرورت) نے ان کی آزادی محدود کی، لہذا استغنیٰ کو "عبادت" قرار دیا، جیسے 1986 میں ایک رہنما (ممکنہ طور پر اور یا مقبول جان) نے تنظیمی جمود سے آزاد ہونے کے لیے استغنیٰ دیا، یہ استدلال کرتے ہوئے کہ "ایمان تحریک ہے، ادارہ نہیں" اور آزادی وفاداری سے مقدم ہے۔ کوئی ذاتی اختلاف نہیں؛ استغنیٰ سو مودو فلوٹیل پر جمع کروایا گیا، جہاں اکتوبر 2025 میں اسرائیلی فورسز نے گرفتار کیا (کسیڈیوٹ جیل، مقبوضہ فلسطین میں تشدد اور بھوک ہڑتال کا سامنا)۔ 7

اکتوبر 2025 کو رہا ہو کر اردن پہنچے۔ یہ مثال تنظیمی پابندیوں سے باہر جدوجہد کی منطق کو تقویت دیتی ہے، کیونکہ فلوٹیل جیسی مہم تنظیمی منظوری کے بغیر ممکن نہ تھی۔ استغنیٰ جذباتی تھا: "جس رات استغنیٰ دیا، ماں کی موت کی طرح روئے۔" یہ فیصلہ پاکستان کی سیاسی ثقافت میں قابل قبول ہے، جہاں رہنما اکثر نظریاتی بنیادوں پر جماعتیں چھوڑتے ہیں، جیسے جماعت کی تاریخ میں مودودی کی 1972 کی صحت کی وجہ سے استغنیٰ۔ رد عمل متنوع ہے۔

حمایتیوں نے ان کی کردار کو "صاحب کردار" قرار دیا، خوش گمانی اور دعا کی اپیل کی۔ جماعت اسلامی نے احترام سے قبول کیا؛ امیر حافظ نعیم الرحمن نے رہائی کے لیے وزارت خارجہ اور وزیراعظم شہباز شریف سے رابطہ کیا۔ پی ٹی آئی کی مہربانو قریشی اور دیگر نے حمایت کی۔ تنقیدی طور پر، کچھ نے استغنیٰ کو سینیٹ مدت ختم (مارچ 2024) کے بعد کا "ڈرامہ" کہا، یا عہدوں کی لڑائی قرار دیا۔ تحریکی حلقوں میں بحث ہے کہ آیا یہ نظریاتی ہے یا اختیارات کی جنگ۔ پٹواری اور فوجیٹ گروہوں نے فلوٹیل پر طنز کیا، جب کہ حکومت (وزیر خارجہ اسحاق ڈار) نے رہائی کی تصدیق کی مگر ابتدائی طور پر خاموش رہی۔

تجزیہ: استغنیٰ کی اقسام میں نظریاتی (افسوس اور واپسی کی کوشش) اور اختیارات کی لڑائی (شکر اور اندرونی محاسبہ) شامل ہیں۔ جماعت کو تربیتی نظام کی خامیاں دور کرنے کی ضرورت ہے، جیسے ماضی میں قیادت کے استعفیوں (مودودی 1972، نعیم صدیقی کی انکار) سے سیکھا گیا۔ یہ رد عمل پاکستان کی پولرائزڈ سیاست کی عکاسی کرتا ہے، جہاں فلسطین جیسے مسائل قومی اتحاد کا سبب بنتے ہیں مگر سیاسی تقسیم بڑھاتے ہیں۔

منطقی تجزیہ سے، استغنیٰ ایک عہد کا خاتمہ اور نئی حکمت عملی کا آغاز ہے۔ طاقتیں: آزاد اکیڈمیوزم، جیسے فلسطین ایکشن کونسل آف پاکستان کی حمایت اور فلوٹیل جیسی ممیں۔ کمزوریاں: تنظیمی حمایت کا خسارہ، جو فنڈنگ اور تحفظ فراہم کرتی ہے۔ یہ فیصلہ پاکستان کی سماجی حقیقت میں فٹ بیٹھتا ہے، جہاں اسلام پسند تحریکیں (جیسے جماعت) عالمی مسائل پر فعال ہیں مگر اندرونی جمود کا شکار ہوتی ہیں۔ تاریخی طور پر، جماعت کی 1971 کی پوزیشن (بگلہ دیش مخالفت) اور 1996 کے احتجاج اس کی جدوجہد کی مثالیں ہیں، جو مشتاق کی آزاد جدوجہد کو جواز دیتے ہیں۔

مستقبل میں، مشتاق علی وزیر (پشتون، پی ٹی ایم)، منظور پشین (پشتون تحفظ موومنٹ)، ماہرنگ بلوچ (بلوچ قوم پرست) سے ملاقاتیں کریں گے؛ 100,000 فلسطین کمیٹیاں تشکیل دیں گے۔ انسانی حقوق اکیڈمیوسٹ کے طور پر کام، پی ٹی آئی میں پذیرائی مگر ڈسپلن کا مسئلہ ممکن۔ تکنیکیں: کھلے ٹرائل اور مذاکرات کا مطالبہ، جو پاکستان کی جمہوری جدوجہد کو تقویت دیں گی۔ چنانچہ، یہ استغنیٰ تنظیمی جمود سے آزادی کی طرف اشارہ کرتا ہے، جو مشتاق کی جدوجہد کو جاری رکھے گا اور حق، انصاف کی خوشبو پھیلائے گا۔ اللہ کامیابی دے۔

Reference:

- HUM News. (2025, October 9). *Mushtaq Ahmad resigns from Jamaat-e-Islami citing ideological differences*. HUM News. <https://humnews.pk/latest/552473/>
- SAMAA TV. (2025, October 9). *Senator Mushtaq Ahmad resigns from Jamaat-e-Islami membership*. SAMAA TV. <https://urdu.samaa.tv/2087343741->
- ARY News. (2025, October 26). *Former Senator Mushtaq Ahmad likely to rejoin Jamaat-e-Islami, says Siraj ul Haq*. ARY News. <https://arynews.tv/mushtaq-ahmad-return-to-jamaat-e-islami-soon-siraj-ul-haq/>
- Business Recorder. (2025, October 19). *Former senator Mushtaq Ahmed joins TTAP after leaving Jamaat-e-Islami*. Business Recorder. <https://www.brecorder.com/news/40388139>
- Dawn. (2022, April 20). *Senator Mushtaq Ahmad Khan quits as Jamaat's provincial emir*. Dawn.com. <https://www.dawn.com/news/1685852>
- The News International. (2025, February 2). *Ji leader Mushtaq Ahmad demands withdrawal of elite privileges*. The News International. <https://www.thenews.com.pk/print/1278595-ji-leader-for-withdrawal-of-perks-privileges-to-elite-class>
- The Express Tribune. (2025, October 5). *Former Ji senator Mushtaq Ahmad to stand before Israeli court*. The Express Tribune. <https://tribune.com.pk/story/2570717/former-ji-senator-mushtaq-ahmad-to-stand-before-israeli-court>
- Business Recorder. (2025, October 6). *Foreign Office hopeful of Mushtaq Ahmad's safe release from Israeli detention*. Business Recorder. <https://www.brecorder.com/news/40386087>
- Anadolu Agency (AA). (2025, October 7). *'Will continue fighting for Palestine,' says Pakistani activist after release from Israeli jail*. AA.com.tr. <https://www.aa.com.tr/en/asia-pacific/will-continue-fighting-for-palestine-says-pakistani-activist-after-release-from-israeli-jail/3710008>
- Aaj English TV. (2025, March 9). *Former Jamaat-e-Islami senator Mushtaq Ahmed's elder brother killed in Swabi*. Aaj English TV.

ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی محزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشنائی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشنائی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).